Al-‘Ulūm Journal of Islamic Studies
(AUJIS) 2020, 1(2)

# اداریہ

گزشتہ ڈیڑھ صدی کے دوران یورپی استعمار کے سماجی، سیاسی اور معاشی بحران کا سامنا کرنے کے بعد، مسلمان نئے میلینیم میں احیاء کی طرف بڑھ رہے ہیں۔لہذا افکار و عمل کی جدت کو نئی مثبت جہت دینے کے لیے اسلامی خطوط پر استوار کرنے کی ضرورت ہے۔ جس میں خلافت خدائے لم یزل کا تصور، مقتدر حلقوں میں اسلامی اقدار کا احیا، مالیاتی و سماجی اداروں کی الہامی بنیادوں پر تعمیر، خاندانی نظام میں مردوزن کا عادلانہ کردار، اسلامی بین الاقوامی قوانین پر عملداری، بین المذاہب ہم آہنگی اور اسلامی تصور دین کی جاذبیت ایسے پہلو ہیں جن پر تحقیق وقت کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں **العلوم مجلہ علوم اسلامیہ** بھی اسلام کو درپیش مذکورہ بالا جدید مسائل کا حل علماء و محققین کے متنوع افکار کی روشنی میں تلاش کرنے کے لیے میدانِ عمل میں ہے۔

جدیدیت کے نام پر مسلمانوں کو اسلامی روایت سے دور کر کے جہالت و تاریکی کی تعبیر نہیں کی جاسکتی، کیونکہ اسلام کبھی بھی جہالت و تاریکی کا سبب نہیں بنا۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلامی تہذیب میں کوئی تاریک دور نہیں گذرا، بلکہ جب آپ ماضی پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہیں تو آپ کو نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بہترین وقت بھی ملے گا۔ نتیجتاً، اسلام انسانی تہذیب میں پیدا ہونے والی تمام نیکیوں، محبت، شفقت اورهمدردی کی جڑ تھا جس سے نہ صرف مسلمانوں بلکہ غیر مسلموں کو بھی عمر بھر فائدہ ہوا ہے۔

مسلمان مفکرین اور محققین کو اس بات سے بھی آگاہ رہنا چاہیے کہ جدیدیت کو اپناتے ہوئے لوگ سمجھ سکیں کہ کہاں تک جانا ہے، کیا اختیار کرنا ہے، کیا رد کرنا ہے، کہاں رکنا ہے اور انسانی مثبت ارتقا میں کہاں تک حصہ ڈالنا ہے؟ اس سلسلے میں اسلامی الہامی اصول ہمیشہ انسانی رہنمائی کے لیے پہلی صف میں رہے ہیں، جن کے ساتھ ارتقا انسانی زندگی کا مقدر رہا ہے۔ **العلوم مجلہ علوم اسلامیہ** تحقیق کے اسلامی ورثے کو اختیار کر کے الہامی حکمت عملی کا حقیقت پسندانہ جائزہ پیش کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ یہ مجلہ محققین کے لیے سماجی، معاشی اور سیاسی تناظر میں عصر تقاضوں کے مطابق اسلامی تحقیقات کے دروازے وا کرتا ہے۔ اس لیے دوسرے ایشو میں بھی کوشش کی گئی ہے کہ تحقیقی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، جس کا فیصلہ آپ مطالعہ کے بعد کریں گے۔

**مدیر اعلی**